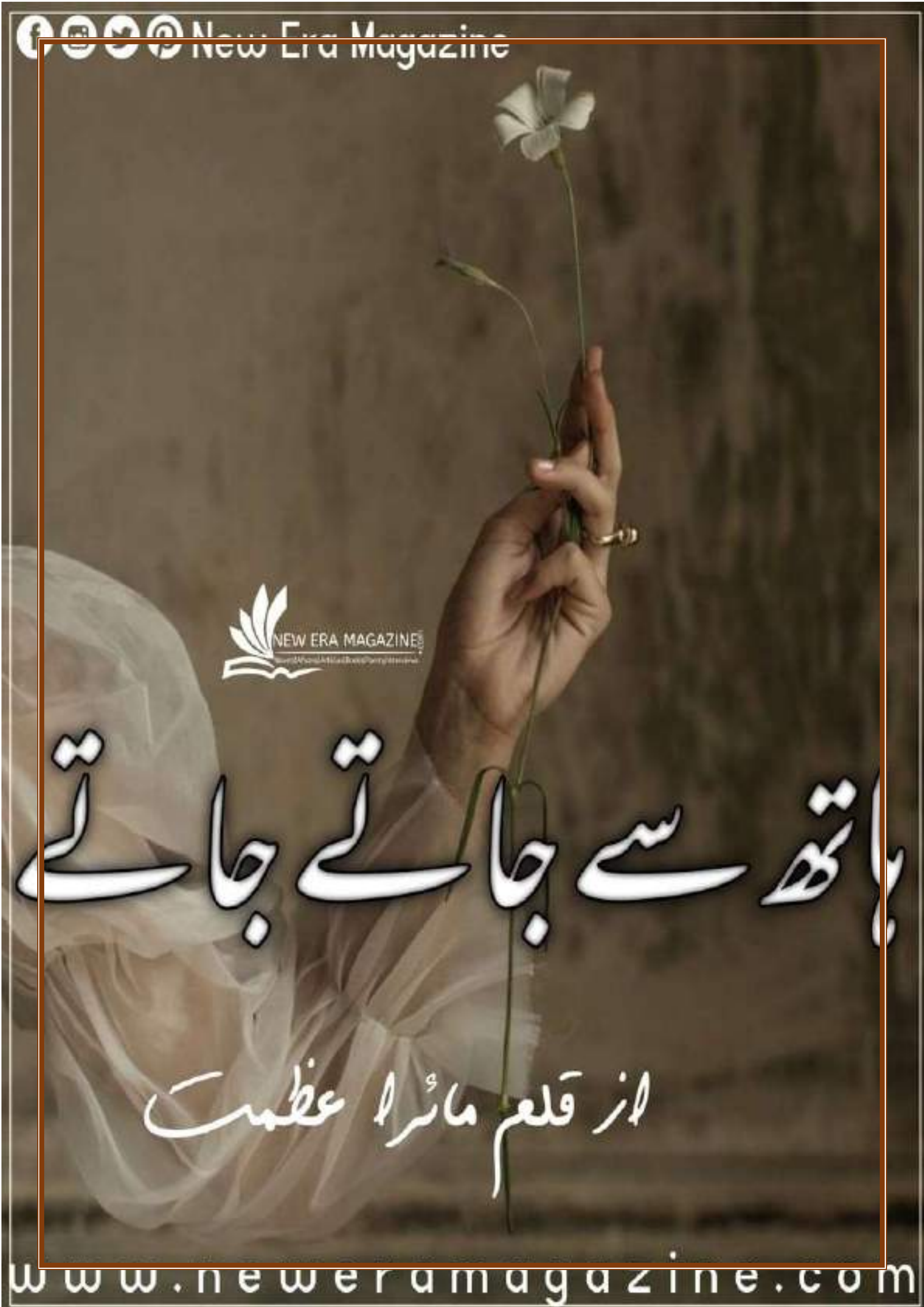
New Era Magazine
NEW ERA MAGAZINE
ہاتھ سے جاتے جاتے
از قلم مائرا عظمت
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

ہاتھ سے جاتے جاتے

ازمائی را عظمت

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

☆☆☆☆☆

یار میں توان آئی ے روز کے رشتوں سے تنگ آگ ئی ی ہوں

ارحا نے شدید بیزاری کا مظاہرہ کرتے ہوئی ے آگاہ کیا

ارحا کی بات سن کر فارحہ کا مُنہ تو حیرت کی زیادتی سے کھل گیا جبکہ صالحہ اور سیماب دلچسپی سے آگے ہو کر گویا ہوئی یں

کیا پھر کوئی ی رشتہ آیا ہے؟

ہاں نہ, کل آیا تھا کافی اچھی فیملی تھی اچھے پڑھے لکھے اور مہذب لوگ پر میں نے منع کر دیا, ارحا نے گویا ان دونوں کے سر پر پھر بم پھوڑا

کیییییا پھر منع کر دیا وہ دونوں حیرت سے ایک ساتھ مخاطب ہوئی یں

ہاں !انتہائی ی سادگی سے ارحا نے جواب دیا

پر کیوں؟

بس یار میں نے کہا بھی ہے کے جب تک تعلیم مکمل نہیں ہو جاتی میں شادی کے متعلق سوچ بھی نہیں سکتی ارحا نے لاپرواہی سے جواب دیا

ہاں !پر یار روز روز اتنے اچھے رشتے ٹھکرانے نہیں چاہیے, سیماب نے اسے رسانیت

سے سمجھایا

افوہ بھئی! مجھ میں کوئی کمی تھوڑی ہے تم لوگ دیکھنا پڑھائی مکمل ہوتے ہی یوں چٹکیوں میں میری شادی ہو جائے گی

ارحا نے چٹکی بجائی

چلو اللہ بہتر کرے آمین

یہ کہہ کر صالحہ اور سیماب اپنے بیگ اٹھائے گیٹ کی جانب چل دی کیونکہ چھٹی کا وقت ہو گیا تھا اور ان دونوں کی وین بس آنے والی تھی جبکہ ارحا ہمیشہ ان کے جانے کے بعد ہی فارحہ کے ساتھ جاتی تھی

اے اے تم کہاں کو بھاگ رہی ہو

ان دونوں کے جاتے ہی ارحا نے چپکے سے اپنا بیگ تھاما تھا اور نکلنے کی کی تھی مگر بھلا ہو فارحہ کی تیز نظروں کا جو بروقت اسے جا لیا

کیا مطلب بھئی گھر نہیں جانا کیا

ارحا نے انجان بنتے ہوئے کہا

گھر کی بچی پہلے تو میں تمہاری طبیعت درست کروں پھر گھر کی راہ لیں گے

دیکھو میں اس وقت کوئی بات نہیں کرنا چاہتی, لہذا گھر کا رستہ ناپو شام میں گھر کا چکر لگا لینا پھر بات کریں گے

ارحا نے جلدی سے بات ٹالتے ہوئے بیگ کو شانوں پر ڈالا اور آگے بڑھ گئی

ناچار صالحہ نے بھی اس کی تقلید میں قدم بڑھائے اور دل ہی دل میں اس سے شام کو بات کرنے کی ٹھانی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

....

ارحا کا تعلق ایک غریب گھرانے سے تھا اس کے والد ایک سرکاری ملازم تھے جس کے باعث گھر کا گزر بسر تھوڑی تنگی سے ہوتا تھا کیونکہ اس کے ساتھ اس کے دو بہن بھائی بھی زیرِ تعلیم تھے, ارحا گھر کی بڑی بیٹی تھی مگر اس کے اندر بے حد لااُبالی پن تھا شوخ و چنچل سی ارحا ہر وقت گھر میں رونق لگائے رکھتی تھی اور اس کے ساتھ ساتھ وہ بے حد ذہین بھی تھی شروع سے ہی اس کا تعلیمی ریکارڈ بہت بہترین رہا تھا جس

کے باعث وہ انٹر میں بہترین مارکس حاصل کرنے کے بعد اب سکالر شپ کے ذریعے تیرہویں جماعت میں زیرِ تعلیم تھی اور اسی بنا پر اسے بہت ہی اچھی وویمن یونیورسٹی میں داخلہ مل گیا تھا.

مگر وہ وہاں کے ماحول میں جا کر خود کو کمتر محسوس کرنے لگی تھی اور یہی وجہ تھی کے وہ اپنے احساسِ کمتری کو اپنی خوبصورتی اور ذہانت سے چھپانے کی کوشش کرتی اور جس میں وہ کافی حد تک کامیاب بھی ہو گئی تھی کہ اس نے اپنی جماعت کی لڑکیوں میں اپنی دھاک بِٹھا رکھی تھی

....

آرہی ہوں بھئی صبر تو کریں

ارحا کی چھوٹی بہن نے تیسری دفعہ بیل بجنے پر زور سے جواب دیا اور جلدی سے پیروں میں چپل اڑس کر برآمدے سے ہوتی ہوئی چھوٹے سے صحن کو عبور کر کے دروازہ کھولا

ارے فارحہ آپی آپ

ہاں بھئی میں ہوں اتنی دیر سے کیوں کھولا دروازہ

فارحہ نے جواباً کہا

وہ میں پڑھ رہی تھی اور امی کچن میں شام کے کھانے کی تیاری کر رہی ہیں بس اسی لیے

آنے میں دیر ہو گئی لائبہ نے جواباً دیر سے آنے کی تفصیل بیان کی

اچھا اچھا اب اندر بھی بلاؤ گی یا سب باتیں یہیں کرنی ہیں

فارحہ نے کہا تو لائبہ نے خجالت سے مُسکراتے ہوئے اس کے لیے رستہ چھوڑا

ارحا کہاں ہے؟

فارحہ نے اندر جاتے ہوئے پوچھا

وہ تو سو رہی ہیں

کیا اب تک سو رہی ہے یہ نالائق

ہاں بیٹا کالج سے آکر کھانا کھایا اور یہ جا اور وہ جا

کب سے کہہ رہی ہوں اُٹھ جاؤ عصر ہو گ ئی ی مگر مجال ہے جو یہ لڑکی میری بات سن لے

ارحا کی امی غالباًاِن کی باتیں سن چکی تھی جبھی کچن سے نکلتے ہی اطلاع دی

السلام علیکم آنٹی کیسی ہیں؟

فارحہ نے ارحا کی امی کی بات سن کر مُسکراتے ہوئے سلام کیا

وعلیکم السلام بیٹا میں بالکل ٹھیک ہوں تم بتاؤ امی کیسی ہیں؟

الحمدللہ! امی بالکل ٹھیک ہیں آپ کو سلام کہہ رہی تھی

اچھا اچھا بھ ئی ی میری طرف سے جواب دے دینا انہوں نے خوش دلی سے کہا

ضرور! آنٹی میں ارحا سے مل لوں؟

ہاں ہاں بیٹا جاؤ اسے اُٹھا بھی دو اسی بہانے اُٹھ جائے گی یہ لڑکی

جی آنٹی فارحہ نے ہنستے ہوئے جواب دیا.............

واہ واہ محترمہ مجھے گھر بلا کر خود آرام فرما رہی ہیں چلو اُٹھو جلدی

فارحہ نے ارحا کے اوپر سے چادر کھینچتے ہوئے اسے جھنجھوڑا

کیا ہے یار کہاں سے ٹپک گئی تم سونے دو...

سونے دو کی بچی اُٹھو عصر ہو گئی نماز پڑھ کر آؤ پھر بات کرنی ہے تم سے

اچھا نہ تم پڑھ کر آئی ہو؟

ہاں! فارحہ نے یک لفظی جواب دیا

اچھا اُر کو آتی ہوں

ارحا نے دوپٹہ شانوں پر ڈالا اور واشروم میں گُھس گئی

وہ وضو کر کے لوٹی تو جائے نماز بچھا کر نماز ادا کرنے لگی جبکہ فارحہ ارحا کے سنگل بیڈ

پر ٹیک لگائے اسے دیکھ رہی تھی جب تک ارحا نماز سے فارغ ہوئی لائبہ

کمرے میں چائے کے ساتھ بسکٹ ٹرے میں رکھ کر چلی گئی

ہاں بھئی چائے لو نہ

ارحا نے دوپٹہ سر سے کھولتے ہوئے فارحہ سے کہا

ہاں تم بھی لو اور یہ بتاؤ یونیورسٹی میں آج پھر شوشا کیوں چھوڑا تم نے

فارحہ کی بات سن کر ارحا تھوڑا کسمسانے لگی (اللہ بھولی نہیں یہ آگئی پوچھنے پتا نہیں دن بھر کیسے انتظار کیا ظالم نے ارحا نے دل میں کڑھتے ہوئے سوچا)

بس ویسے ہی

کیا ویسے ہی, میں نے تمہیں منع کیا تھا نہ اس سب سے تم جانتی ہو مجھے یہ جھوٹ کتنا نا پسند ہے

یار بس وہ, سب کہتی ہیں تو میں نے سوچا کے میں بھی سب کو یاد کروادوں کے میرے بھی رشتے آتے ہیں ارحا نے سر جھکائے جواب دیا

واہ واہ کیا بات ہے آپ کی, بیوقوف سب کے آتے ہیں تو ہی وہ بتاتی ہیں تمہیں کس خوشی میں جھوٹ بولنے کی ضرورت پیش آتی ہے فارحہ نے غصے سے استفسار کیا

کیا ہے یار بس میں چاہتی ہوں کے سب سمجھیں کے میں بھی اچھے گھرانے سے تعلق رکھتی ہوں اور میرے لیے رشتوں کی کوئی کمی نہیں اور ہو بھی نہیں سکتی آخر میں ہر

لحاظ سے بہترین ہوں, ارحا نے جلدی سے جواب دیا...

یہی تو میری جان, یہی بات میں تمہیں سمجھانے کی کوشش کرتی ہوں کے تم بہترین ہو پھر اس کے بعد بھی تمہیں اس جھوٹ کا سہارا لینے کی کیا ضرورت ہے؟ اب کی بار فارحہ نے زرا نرمی سے اس کو سمجھایا

اچھا نہ آئندہ نہیں بولوں گی پکا وعدہ ارحا نے بات ختم کرتے ہوئے کہا

سچ؟ فارحہ نے خوشی سے پوچھا

ہاں نہ سچ اب بس بھی کردو پکی کوئی تھانیدارنی لگ رہی ہو تفتیش کرتے ہوئے ارحا نے ہنس کر کہا

تمہاری عقل کو ٹھکانے لگانے کے لیے کچھ بھی بن سکتی ہوں فارحہ نے بھی جواباً ہنس کر کہا تو اس بات پر دونوں کِھلکھلا کر ہنسی

....

امتحانات کا سلسلہ چلا تو دونوں ہی اپنی پڑھائی میں مگن ہو گئیں اس روز بھی وہ

دونوں گیٹ سے باہر نکل رہی تھیں کے ان کی کلاس کی چند دوستیں مل گ ئی یں اور وہ وہیں باہر کھڑی ہو کر باتیں کرنے لگیں.

جبھی کچھ دور وہ بلیک ٹویوٹا کرولا آکر رکی

مقابل نے قدم باہر نکالے, باہر نکل کر اس نے اپنی نِگاہ ارد گرد دوڑائی ی

یار پتا نہیں ردا اب تک باہر کیوں نہیں آئی ی مجھے تو بڑی جلدی بلانے کی پڑی ہوئی ی تھی اچھی خاصی میٹنگ چھوڑ آیا ہوں اس لڑکی کی وجہ سے

اس نے کلائی ی میں پہنی گھڑی پر وقت دیکھا اور کال ملانے کے لیے کوٹ کی پاکٹ میں سے موبائی ل برآمد کیا

یار ردا کہاں ہو بھ ئی ی میں باہر کھڑا ہوں

جی جی بھائی ی بس پانچ منٹ انتظار کریں آ رہی ہوں

اچھا ٹھیک ہے آ جاؤ

کال بند کر کے اس نے جیب میں موبائی ل ڈالتے ذرا کی ذرا نظر گیٹ کی طرف ڈالی اور پھر وہ پلٹنے سے انکاری ہو گ ئی ی

وہ سامنے ہی تو کھڑی تھی ارد گرد سے بے نیاز کسی بات پر دوست کے ہاتھ پر تالی مارتی کھلکھلا کر ہنستی ہوئی ی

کتنا زندگی سے بھرپور قہقہ تھا ازیان ملک نے دل میں سوچا

اور اسکے سیاہ سلکی اونچی پونی میں سمٹے بال جن سے چند ایک لٹیں جُھولتی ہوئی ی اسکے چہرے کا طواف کر رہی تھیں, ہاں وہ پہلی ہی نظر میں چھا جانے والی شخصیت تھی دل کی جانب سے ایک اور اعتراف کیا گیا.

بھائی ی صاحب کہاں گُم ہیں دو منٹ ہو گ ئی ے ہیں مجھے آئ ی ے ہوئ ی ے اور آپ ہیں کے گیٹ پر ایسی نظریں جمائی ی ہیں کے ارد گرد سے بیگانہ لگ رہے ہیں

ردا کی بات پر ازیان خَجالت سے مسکرایا

کچھ نہیں وہ بس تمہیں ہی ڈھونڈ رہا تھا

اہھممم

مجھے تو لگا کسی اور کو ہی دیکھا جا رہا ....

جی نہیں ایسی بات نہیں چلو چلیں دیر ہو رہی ہے

ازیان نے اپنی شرمندگی مٹانے کو جلدی سے بات پلٹی اور گاڑی میں بیٹھ کر واپسی کی راہ لی

....

کیا مصیبت ہے بھ ئی ی نیند کیوں نہیں آرہی مجھے اب کی بار ازیان نے کچھ جُھنجھلاتے ہوئے اُٹھ کر بیڈ سائیڈ لیمپ جلایا اور ٹیک لگا کر بیٹھ گیا.

پتا نہیں ایسا کیا تھا اس میں کے آنکھ بند کرنے پر بھی اسی کا عکس دکھائی دے رہا ہے

عجیب بے بسی ہے........ازیان خود سے مخاطب ہوا

تمہیں محبت ہو گ ئی ی ہے اس سے, دل نے جواب دیا

کیا.... نہیں ایسا نہیں ہے ایک نظر دیکھ لینے سے کیا محبت ہو جاتی ہے

ازیان نے اپنے اندر کی آواز کو خاموش کروایا

تو پھر تمہیں ہر جگہ وہ کیوں دکھائی دے رہی ہے؟ دل نے ایک اور دلیل پیش کی

مان لو کے یہ محبت کی ہی نشانی ہے

واقعی!!!اس نے اب کی بار کچھ کچھ ہارتے ہوئے سوچا

آہ!!!!

ہاں شاید محبت ہوگئی ہے

ازیان کے اتنی جلدی اعتراف کرنے پر اب کی بار اس کا اندر بھی مُسکرایا تھا

یقیناً زندگی خوبصورت ہونے والی ہے اس نے دل میں سوچا اور لیمپ بند کر کے پھر سے سونے کی کوشش میں آنکھیں موندلیں......

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگلی صبح ردا کلاس میں جانے کے بجائے لان میں ہی بیٹھ کر ارحا اور اس کی سہیلی فارحہ کا انتظار کرنے لگی کہ وہ آئیں گی تو انہیں یہیں روک کر بات کرلوں گی

کچھ وقت گزرنے کے بعد جیسے ہی اس کی نظر سامنے گئی تو وہ دونوں آتی دیکھائی دیں

ردا نے جلدی سے اُٹھ کر ان دونوں کو جالیا

ارحا, فارحہ 'پلیز ایک منٹ رک کر میری بات سننا

ارحا اور فارحہ نے اس کی طرف دیکھ کر حیرت کا مظاہرہ کیا کہ یہ ہمیں کیوں بلا رہی

ہے

خیر وہ ان دونوں کو لان میں لے کر بیٹھ گئی

ردا کچھ اُلجھن کا شکار لگ رہی تھی یہ ان دونوں نے محسوس کیا

کیا بات ہے ردا کیا کہنا ہے آج سے پہلے تو ہماری کبھی ایسے بات نہیں ہوئی... تم پلیز بتاؤ گی کہ تم نے کیا کہنا ہے

ارحا نے بالآخر صبر کو بالائے تاک رکھتے ہوئے پوچھ ہی لیا

ہاں وہ اصل میں وہ نہ ارحا میرے بھائی ہیں نہ

ہاں ہوں گے پھر؟ ارحا نے آبرو اُچکا کر سوالیہ انداز میں پوچھا

تو وہ انہوں نے نہ, تمہیں پرسوں چُھٹی کے وقت گیٹ پر دیکھا تھا

یہ سنتے ہی ارحا اور فارحہ کی نظریں بے اختیار ملیں, دونوں تجسس سے ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھیں

پھر؟ اب کی بار فارحہ نے بے چینی سے پوچھا

توبھائی ی کو ارحا سے پہلی نظر میں محبت ہو گ ئی ی ہے

کیییییییا!!!ارحا اور فارحہ نے کیا کو قدرے لمبا کھینچا

دونوں کی آوازاتنی بلند تھی کے آس پاس کی کچھ لڑکیاں بھی ان کی جانب متوجہ ہو گ ئی یں

آہستہ بولو کیا ہو گیا ہے,ردا نے کچھ خفگی سے کہا

اچھاتو آپ کے بھائی ی صاحب کو میں پہلی نظر میں ہی بھا گ ئی ی ہم انٹرسٹنگ!

لیکن یہ تو کوئی ی ن ئی ی بات نہیں ہے میرے لیے,میں آئی ے دن ہی کسی نہ کسی کو پہلی نظر میں بھا جاتی ہوں تو؟

ارحا کی بھڑکی مارنے پر فارحہ نے اسے کہنی پر ٹھوکا دیا

میں نے بھی بھائی ی سے یہی کہا تھا ردا نے کچھ منمناتے ہوئی ے جواب دیا

اچھا!مگر تم تو مجھے اتنا جانتی بھی نہیں ارحا کو حیرت ہوئی ی

ہاں پر تمہارے رشتے کی باتیں کافی سُنی ہوئی ی ہیں کلاس کی لڑکیوں کی زبانی

اس بات پر فارحہ نے ارحا کو گھور کر دیکھا

دیکھو ارحا زیان بھائی ایسے ویسے لڑکے نہیں ہیں اچھے پڑھے لکھے اور سلجھے ہوئے بندے ہیں اپنی ملٹی نیشنل کمپنی ہے ہماری جس کے وہ اونر ہیں

انہوں نے تمہیں دیکھا پسند کیا اور مجھے بتادیا وہ چاہتے ہیں کہ میں تم سے ڈائی ریکٹ بات کروں انہیں روز روز گیٹ پر کھڑے ہو کر کالج بوائی زوالی چیپ حرکتیں کرنے کا قطعاً شوق نہیں ہے ردا نے صاف صاف بات کی

مگر ایک ہی بار دیکھ لینے میں ایسا کیسے ممکن ہے جب کے ہماری بات تک نہیں ہوئی ی...ارحا کسی طور ردا کی بات پہ یقین نہیں کر پا رہی تھی

ایک نہیں دو بار, کل بھی دیکھا تھا تمہیں ردا نے تصحیح کی

وہ کہتے ہیں مجھے ہر جگہ تم نظر آتی ہو اور میرے دل نے اقرار کیا ہے کے اسے ہی محبت کہتے ہیں

ردا کی بات سن کر ان دونوں کے حواس ہی کھونے لگے انہیں اب معاملے کی سنگینی کا آغاز ہو رہا تھا

دکھاؤ زرا اپنے بھائی ی کی تصویر

فارحہ نے اشتیاق سے پوچھا تو ردا نے پاکٹ سے موبائی ل نکال کر گیلری سے تصویر نکالی اور موبائی ل ان دونوں کے سامنے کیا

تصویر دیکھ کر تو دونوں کے ہی بیک وقت رنگ اُڑے

وہ دِکھنے میں بلا کا خوبصورت تھا اپنی وجیہہ مسکراہٹ کے باعث ارحا کے تو سیدھا دل میں اُترا تھا

ہوش میں آتے ہی دونوں نے نظریں موبائی ل سے ہٹا کر ردا کی جانب مرکوز کی

کیا چاہتے ہیں تمہارے بھائی ی پھر؟

ارحا نے پوچھا

باقاعدہ رشتہ لے کر آنا چاہتے ہیں تمہارے گھر

ہم مگر میں ایسے رشتے پہلے بھی ریجیکٹ کر چکی ہوں ارحا نے اس بار تو واقعی دل مار کر یہ بات کی تھی کیونکہ لڑکا تو اسے بھی پسند آیا تھا

میں نے بتائی ی تھی یہ بات بھائی ی کو مگر وہ چاہتے ہیں تم پلیز ایک بار انہیں موقع دو

ردا نے آس سے کہا

مگر میری طرف سے انکار ہے

ارحا نے ٹکا سا جواب دیا اور فوراً سے پیشتر فارحہ کا ہاتھ تھامے کوریڈور کی جانب بڑھ گ ئی ی

اور ردا منہ کھولے بس اسے دیکھتی ہی رہ گ ئی ی

....

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سارا دن ان دونوں نے بے دلی سے کلاسس لیں, فارحہ کو تو بس یونی آف ہونے کا انتظار تھا تا کہ واپسی میں ارحا کی اچھے سے خبر لے سکے

جو نہی یونی آف ہوئی ی وہ دونوں گیٹ کی جانب چل دیں

باہر نکلتے ہی آج ارحا نے ارد گرد کا جائزہ لیا تھا اور تھوڑی ہی مشقت کے بعد وہ اسے سامنے کھڑا نظر آگیا تھا چونکہ اس کی نظر بھی گیٹ کی جانب ہی تھی اسی لیے دونوں کی نگاہوں کا تصادم ہوا تو ارحا نے جھٹ سے نگاہیں جھکائی یں اور صالحہ کا ہاتھ تھامے ایک

طرف ہو گئی ی

اب اسے ان کے جانے کا انتظار کرنا تھا کیوں کہ ردا کے سامنے تو وہ رکشہ میں نہیں بیٹھ سکتی تھی

کچھ دیر میں ردا باہر آتی دکھائی دی

اس نے جو نہی سامنے دیکھا ازیان گاڑی کے بونٹ سے ٹیک لگائے کھڑا نظر آگیا

وہ کچھ پژمردہ سی چال چلتی گاڑی میں بیٹھی

ارحا کا اپنی جانب شناسائی کی رمق لیے دیکھنا اسے اتنا تو باور کروا گیا تھا کہ ردا نے اسے تصویر دکھادی ہے اور یقیناً بات بھی ہو گئی ہے

گاڑی چلاتے ہی اس نے بے تابی سے ردا کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

بات کی اس سے؟

جی کی تھی, ردا نے تھکا سا جواب دیا

پھر؟ ازیان نے اس کے چہرے کو کھوجتے ہوئے پوچھا

انکار کر دیا ردا نے سر جھکائے جواب دیا

کیا! مگر کیوں؟ازیان کو صحیح معنوں میں دھچکا لگا

وہی کہ میں ایسے رشتے پہلے بھی ریجیکٹ کر چکی ہوں اور میری طرف سے انکار ہے میں نے سب بتایا بھی آپ کی تصویر بھی دکھائی ی مگر اس نے تو زیادہ بات ہی نہیں کی اور بس یہ جا اور وہ جا

یہ سنتے ہی ازیان ایک دم خاموش ہو گیا اور ڈرائیو کرنے لگا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھائی ی! کچھ دیر بعد ردا نے اسے مخاطب کیا

ہوں

آپ پریشان نہ ہوں میں پھر بات کروں گی اور اب کی بار اس کی دوست سے کروں گی وہ مجھے کچھ سمجھدار لگی ہے مجھے یقین ہے وہ ارحا کو سمجھائے گی ضرور۔

واقعی؟ازیان نے قدرے اُمید سے پوچھا

جی! ردا نے تسلی بخش جواب دیا

پتا نہیں ازیان مطمئن ہوا تھا یا نہیں مگر پھر گھر پہنچنے تک دونوں نے کوئی ی بات

نہیں کی......

ان کی گاڑی جیسے ہی آگے بڑھی وہ دونوں جلدی سے روڑ کراس کر کہ رکشہ میں بیٹھ گئیں...

ہاں بھئی بتانا ذرا انکار کی وجہ؟

فارحہ تو موقع کے انتظار میں بیٹھی تھی جھٹ سے سوال داغا

تم جانتی ہو وجہ, ارحا نے نظریں چُراتے ہوئے کہا

ہاں اب ایک جھوٹ پر سو جھوٹ کے پردے توڑالنے ہوتے ہیں نہ فارحہ نے غصے سے کہا

ہاں تو کیا کہتی کے ہاں ہاں بھئی بہت پیارے ہیں تمہارے ازیان بھائی کل ہی رشتہ بھیج دو اور میری عزت دو کوڑی کی رہ جاتی ہے نا

ارحا نے تڑخ کر جواب دیا

ٹھیک ہے ٹھیک ہے تم یہ اپنی شوخیوں اور بیکار کی انا کو سنبھالے رکھو اور کر و جو دل میں آتا ہے

بندہ اتنی عزت سے سیدھا گھر رشتہ بھیج رہا ہے میں کب کہہ رہی ہوں کے تم چھپ چھپا کر میل ملاقاتیں کرو,ایسا تو میں بھی ہرگز نہیں چاہوں گی فارحہ نے بھی جل کر کہا

اچھا یار ابھی تم میرا مزید دماغ خراب نہ کرو اور خاموش ہو جاؤ

ارحا نے تپ کر جواب دیا

پھر دونوں نے خاموشی سے واپسی تک کا سفر طے کیا

....

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگلے کئی دن تک ردا فارحہ سے بات کرنے کے عذر تلاش کرتی رہی مگر وہ دونوں تو جیسے ایلفی کی طرح چپکی ہوئی تھیں الگ ہونے کا نام ہی نہیں لیتی تھی ردا تپ کر سوچتی

پھر اس دن بالآخر فارحہ لائبریری سے باہر نکلتے ہوئے ردا کو نظر آ ہی گئی اور اتفاق سے وہ اکیلی بھی تھی ردا نے اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے جھٹ سے ایک ہی جست میں اس کو جا لیا

السلام علیکم فارحہ کیسی ہو؟

میں بالکل ٹھیک الحمدللہ تم کیسی ہو؟

میں بھی ٹھیک ہوں شکر ہے تم اکیلی تو ملی آج ارحا نہیں تمہارے ساتھ؟

ردا نے قدرے رازداری سے پوچھا تو فارحہ ہنس دی

ہاں اس کی امی کی طبعیت کچھ ٹھیک نہیں تھی تو اسی وجہ سے وہ آج نہیں آسکی

اوہ اچھا اللہ آنٹی کو صحت دے, میں ویسے چاہ رہی تھی کے تم مجھے اکیلے میں کہیں ملو مجھے تم سے بات کرنا تھی

مجھ سے کیا بات کرنی تھی؟

فارحہ نے قدرے تعجب سے پوچھا

یار وہی ارحا کے لیے بھائی کے رشتے والی بات ردا نے یاد دلایا

اوہ اچھا, فارحہ نے یاد آنے پر کہا

دیکھو پلیز ایک دفعہ میری بات سن لو پلیز! بھائی بہت پریشان ہیں اس دن سے جب

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سے میں نے انہیں ارحا کی جانب سے انکار کا بتایا ہے

اچھا چلو کہیں بیٹھ کر بات کرتے ہیں فارحہ نے ہامی بھری

ہاں یہ ٹھیک ہے آجاؤ لان میں چل کر سکون سے بیٹھتے ہیں

فارحہ نے ردا کی تقلید میں قدم بڑھائے اور قدرے کونے میں خالی جگہ دیکھ کر

براجمان ہو گئی یں

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی

ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ

کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے

ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات)

کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

اب بولو

یار فارحہ تم مجھے کافی سمجھدار لگی ہو تم پلیز ارحا کو سمجھاؤ نا میرے بھائی ی سچ میں بہت اچھے ہیں ایک لائی ف پارٹنر کے لحاظ سے ارحا کے ساتھ بہت پرفیکٹ میچ رہے گا اور پھر ہم تو باقاعدہ رشتہ لے کر آنا چاہتے ہیں مگر مجھے ارحا کی لاجک کچھ سمجھ نہیں آئی ی

ردا نے بغیر توقف کے اپنی بات بیان کی تو فارحہ نے کچھ پل سوچنے کے بعد ٹھان لی کے وہ ارحا کو اتنی بڑی بیو قوفی نہیں کرنے دے گی

میرے خیال میں مجھے ردا کو بتا دینا چاہیے مجھے لگتا ہے وہ ضرور سمجھے گی ارحا کے فیصلے کے پیچھے کا مقصد,

پھر آخر کار فارحہ نے منٹوں میں فیصلہ کیا اور ردا کو سب بتانے کی ٹھانی

اصل میں ردا میں تمہیں کچھ سچ بتانا چاہتی ہوں کیونکہ مجھے لگتا ہے یہی واحد حل ہے کے اس کے بعد شاید کچھ سوچا جا سکے

فارحہ کہ اتنے تمہید باندھنے پر ردا کو تجسس نے آن گھیرا

ہاں بتاؤ کیسا سچ ردا نے تجسس سے پوچھا

اصل میں بات یہ ہے کے میں اور ار حا مالی حیثیت کے لحاظ سے مڈل کلاس فیملی سے

تعلق رکھتے ہیں ار حا کے ابو سر کاری ملازم ہیں اور بس گزر بسر اچھے سے ہو ہی جاتا ہے,

ار حا اپنی تعلیمی قابلیت کی وجہ سے اسکالر شپ پر پڑھ رہی ہے اور میں اپنے والدین کی

اکلوتی اولاد ہونے کی وجہ سے اس یونیورسٹی کے اخراجات افورڈ کر سکتی ہوں جبکہ ار حا

کے دو بہن بھائی اور بھی ہیں, مگر ار حا کو ہمیشہ اپنی غریبی کا کامپلیکس رہا ہے لیکن

بے حد خوبصورت ہونے اور ضد کر کے اچھا پہننے اوڑھنے کے باعث وہ کہیں سے بھی

غریب گھرانے کی نہیں لگتی, پھر اس یونی میں آنے کے بعد امیر گھرانوں کی لڑکیوں کو

دیکھ دیکھ کر اس کا کامپلیکس مزید بڑھ گیا آئے دن کسی نہ کسی کے رشتوں اور

افیئرز کی داستانیں سن سن کر اس کے دماغ میں نا جانے کیا سمائی کے اس نے یوں

سب سے اپنے جھوٹے پرپوزلز کے بارے میں افواہیں اُڑانا شروع کر دیں مگر ابھی

لاسٹ ٹائم کے بعد میں نے اسے سختی سے منع کر دیا تھا کہ وہ اب ایسا کبھی نہیں

کرے گی اور اس نے مجھ سے وعدہ بھی کر لیا تھا مگر ہائے!

اب تمہارے بھائی کا رشتہ آگیا

سچ کہوں تو پسند اسے بھی آگئے ہیں تمہارے بھائی مگر اب وہ اپنی جھوٹی انا کا

بھرم رکھنے کی خاطر انکار کر گئی ہے اور دوسرا اسے یہ ڈر بھی تھا کہ اگر تم لوگ اس کے گھر آؤ گے تو تمہیں ساری اصلیت پتا چل جائے گی کے وہ غریب ہے اور کہاں رہتی ہے فارحہ نے بالآخر اسے ساری اصلیت بتا دی

اومائی گاڈ! فارحہ کی بات سن کر ردا کا حیرت کی زیادتی سے منہ ہی کھل گیا تھا

یہی سب سچ ہے جو میں نے تمہیں بتا دیا اب تم اپنے بھائی کو بتا دو یہ سب, آگے جو ان کا فیصلہ ہو

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فارحہ نے انتہائی رسانیت سے اسے کہا اور پھر بیگ اٹھائے کلاس کی جانب چل دی جبکہ ردا اسکی پشت کو گھورتی رہ گئی.

....

فارحہ نے ردا کو سب بتا تو دیا تھا مگر اب اسے اندر ہی اندر یہ ڈر کھایا جا رہا تھا کہ اگر یہ بھید کھل گیا تو ہماری بچپن کی دوستی کا بھرم ٹوٹ جائے گا...

چلو خیر ہے جو ہو گا دیکھا جائے گا اس نے خود ہی اپنی منفی سوچوں کو رد کیا اور کلاس

لینے میں مگن ہو گئی

....

یونیورسٹی سے گھر آتے ہی ردا نے ازیان کو فون کھڑکا یا

السلام علیکم بھائی

وعلیکم السلام ہاں ردا بولو

بھائی آپ گھر کب تک آئیں گے مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے

کیوں خیریت ؟ ابھی تو آنا ممکن نہیں میں شام کو ہی گھر آؤں گا چھ بجے تک

ازیان نے تشویش سے پوچھ کر جواب دیا

جی خیریت ہی ہے چلیں آپ آجائیں پھر بات کریں گے میں انتظار کر رہی ہوں

ردا نے اللہ حافظ کہہ کر کال کٹ کردی

جبکہ اب ازیان کو گھر پہنچنے کی جلدی تھی چونکہ اس کے لہجے سے ہی اسے اندازہ ہو رہا

تھاکے بات کچھ خاص ہے

....

شام کو ازیان جب گھر پہنچا تو مما اور ردا کو لان میں چائے کے مگ تھامے ہوئے پایا

السلام علیکم خواتین کیسی ہیں آپ

ازیان نے چی ئی رپر بیٹھتے ہوئے ان دونوں کو شوخی سے مخاطب کیا

ایسکیوزمی! خواتین نہیں خاتون وہ بھی صرف امی میں تو لڑکی ہوں, ردا نے جل کر فوراً اس کے جملے کی تصیح کی

چلو کبھی تو خواتین کی لسٹ میں آؤ گی نہ ازیان نے ہنس کر کہا

جب کی تب دیکھی جائے گی ردا نے بھی حساب برابر کیا

افوہ! کیا تم دونوں آتے ساتھ شروع ہو گئے ہو ازیان چائے بناؤں تمہارے لیے فاطمہ نے ازیان کو مخاطب کیا؟

نہیں امی میں اپنے روم میں جاؤں گا بس

ردا تم آنا میرے روم میں زرا

جی بھائی, ردا بھی جھٹ سے کھڑی ہوئی

خیریت ہے ابھی تو نوک جھونک جاری تھی تم دونوں کی اور اچانک سے کایا پلٹ گئی. کیا چل رہا ہے تم دونوں کے بیچ کچھ گڑ بڑ لگ رہی مجھے آج کل تم دونوں کو اتفاق سے دیکھتے ہوئے

فاطمہ بھی آخر ماں تھیں بچوں کے رنگ ڈھنگ دیکھ کر کچھ کچھ شک تو انہیں بھی ہو رہا تھا کہ کہیں کچھ معاملہ گڑ بڑ ہے

ارے امی! کیا ہو گیا ہے ہم تو ہمیشہ پیار سے ہی رہتے ہیں کیوں ردا ازیان نے جھٹ سے ردا کی تائید چاہی

جی جی ردا نے بھی فوراً ہامی بھری

اچھاااا فاطمہ بیگم نے اچھا کو زرا لمبا کھینچا

جی امی کوئی بات ہوئی تو جلد ہی آپ کو پتا چل جائے گی

ردا نے جواب دے کر جلدی سے اندر کی طرف دوڑ لگائی ی تو اس کی دیکھا دیکھی

ازیان بھی کھسیانا ہو کر نکل گیا

جب کے فاطمہ بیگم بس ان دونوں کو دیکھ کر مسکرا دیں.......

ازیان کمرے میں جا کر صوفے پر بیٹھ گیا جبکہ ردا بیڈ پر براجمان ہو گئی ی

ہاں ردا اب بتاؤ کیا بات کرنا تھی؟

بھائی ی آج میں نے ارحا کی دوست فارحہ سے ملی آج وہ اکیلی تھی اور بالآخر مجھے اس سے

بات کرنے کا موقع مل گیا

ارحا کا نام سنتے ہی ازیان کے کان کھڑے ہو گئے

پھر؟ اس نے بے تابی سے پوچھا

پھر یہ کے فارحہ نے مجھے ارحا کے نہ کرنے کے پیچھے کی وجہ بتادی ہے اور اس نے کہا

ہے کہ اب یہ سب اپنے بھائی ی کو بتادو آگے وہ جو بھی فیصلہ کریں

کیا بتایا؟ ازیان نے جھٹ سے پوچھا

اور پھر ردا نے اسے شروع سے لے کر ساری داستان من وعن گوش گزار کر دی جو کچھ اسے فارحہ کی زبانی پتا چلا تھا

ردا کی بات سننے کے بعد ازیان کچھ دیر خاموش ہو گیا اور پھر اچانک ہی زور سے ہنسا اور پھر ہنستا چلا گیا

ہیں بھائی کو کیا ہو گیا؟ ردا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے تعجب سے سوچا

بھائی کیا ہو گیا آپ ہنس کیوں رہے ہیں اس میں ہنسنے والی کیا بات تھی؟

یار مجھے اتنی ہنسی آرہی ہے یہ بات سن کر کوئی اتنا بیوقوف کیسے ہو سکتا ہے, مطلب محترمہ نے ہر کام خود ہی کرنا ہے اور پھر خود ہی سے مفروضے بھی قائم کر لیتی ہیں

ہائے! آگے چل کر ہماری تو ایک بھی نہیں چلنے والی ابھی سے یہ اندازہ ہو رہا ہے مجھے

ازیان کی بات سن کر ردا ایک دم پُر جوش ہوئی

یعنی بھائی آپ بھی اسی نتیجے پر پہنچے ہیں جس پر میں پہنچی ہوں؟ ردا نے بے چینی سے پوچھا

بالکل ازیان نے آنکھ دباتے ہوئے کہا تو ردا نے اس کے ہاتھ پر تالی ماری

یاہووووواب مزہ آئے گا نہ, چلیں بھائی جلدی سے امی کے پاس چلتے ہیں ردا نے ازیان کا ہاتھ کھینچا تو وہ جلدی سے چپل اڑس کر باہر کو بھاگا خوشی ان دونوں کے چہروں سے پھوٹ رہی تھی.

....

ارحا آج سو کر اُٹھی تو گھر میں کچھ غیر معمولی سی چھل پہل کا احساس ہوا

اس نے کمرے سے نکل کر برآمدے میں جھانکا تو امی سامنے سے آتی ہوئی دکھائی دیں

امی! ارحا نے اشارے سے انہیں اپنی جانب بلایا

ہاں جلدی بولو کیا بات ہے, انہوں نے کافی عُجلت میں جواب دیا

کیا بات ہے آپ کے ہاتھ پیر کیوں پھولے ہوئے ہیں کوئی آیا ہے کیا گھر میں؟ ارحا نے جانچتی ہوئی نظروں سے پوچھا

ہاں وہ تمہاری کوئی سہیلی آئی ہے اندر اپنے والد اور والدہ کے ساتھ یہ بڑی سی

گاڑی میں تمہارے رشتے کے سلسلے میں

ہیں.... یہ سنتے ہی ارحا کا رنگ فق ہوا

میرے رشتے کے لیے یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں ارحا نے تھوک نگلتے ہوئے کہا

جی ہاں تمہارے رشتے کے لیے

جواب پر ارحا نے مڑ کر دیکھا تو سامنے ردا کو کھڑا پایا

ردا تت تم یہاں کیسے ؟

ردا کو دیکھ کر ارحا کا تو توبدن میں لہو نہیں کی عملی مثال لگ رہی تھی

بس دیکھ لو ہم نے پتا لگا ہی لیا ردا نے شوخی سے کہا

اچھا بیٹا آپ دونوں باتیں کرو میں زرا اندر جاتی ہوں اور ہاں ! ارحا تم کچن سے سامان لے کر آ جانا کچھ دیر میں اندر تیار ہو کر ارحا کی امی نے اسے جاتے جاتے تائید کی

آنٹی آپ فکر نہ کریں اسے میں لے آتی ہوں تھوڑی دیر میں

ٹھیک ہے بیٹا ارحا کی امی نے مسکرا کر جواب دیا اور اندر کمرے کی جانب چل دیں

چلوار حاتمہارے کمرے میں چل کر بات کرتے ہیں

ہاں چلوار حانے مرے مرے قدموں سے ردا کی تقلید کی

اندر جا کر وہ دونوں بیڈ پر آمنے سامنے بیٹھ گ ئی یں

اب بتاؤ یہ سب کیا ہے اور تمہیں کیسے پتا چلا کہ میں کہاں رہتی ہوں اور میں نے تو نہ کر دی تھی پھر یہ سب؟

ارے ارے دم تو لے لو ایک ہی سانس میں اتنے سوال؟ بتاتی ہوں بتاتی ہوں سب بتاتی ہوں

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اصل میں تمہارے انکار کے بعد بھائی ی بے حد اداس رہنے لگے تھے تو مجھ سے ان کی یہ اداسی دیکھی نہیں گ ئی ی پھر میں نے فارحہ سے اکیلے میں بات کرنے کا فیصلہ کیا اتفاق سے تم اس دن یونی نہیں آئی ی تھی پھر میرے یہ پوچھنے پر کہ تمہارے انکار کی وجہ سمجھ نہیں آئی ی اس نے مجھے سب کچھ سچ سچ بتا دیا اور کہا کے اب آ گے تمہارے بھائی ی کی جو مرضی سو میں نے بھائی ی کو بتا دیا اور آج ہم فارحہ سے تمہارے گھر کا پتہ پوچھ کر یہاں ہیں

باقی بھائی ی کا کیا فیصلہ تھا وہ تم بات کر کے پوچھ لو

ردا نے یہ کہتے ہی جھٹ سے ازیان کو کال ملائی ی دوسری جانب وہ بھی جیسے انتظار میں تھا

جی بھائی ی میں موبائی ل دے رہی ہوں آپ بات کر لیں اور زیادہ لمبی نہ ہو بات چیت

ابھی ارحا نے امی بابا سے ملنے اندر جانا ہے, ردا موبائی ل ارحا کو تھماتے ہوئی ے ازیان کو تنبیہہ کرتی باہر نکل گ ئی ی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

السلام علیکم

ارحا نے موبائی ل کان سے لگایا تو ازیان کی خوبصورت آواز سماعتوں سے ٹکرائی ی

وعلیکم السلام, ارحا نے کچھ جھجھکتے ہوئی ے سلام کا جواب دیا

کیسی ہیں آپ؟

میں ٹھیک ہوں الحمدللہ

کچھ دیر دونوں جانب خاموشی چھائی ی رہی پھر ارحا نے کچھ ہمت مجتمع کر کے اسے

مخاطب کیا

مجھے پہلے آپ سے کچھ کہنا ہے

کیا؟ازیان نے پوچھا

سوری....ارحانے شدید ندامت سے کہا

وہ کیوں ؟ازیان نے تعجب سے پوچھا

میرے جھوٹ بولنے پر ارحانے کہا

لیکن میں نے تو آپ سے کوئی ی وضاحت مانگی ہی نہیں,نہ ہی آپ کو کسی بھی قسم کی شرمندگی محسوس کروانے کے لیے کال کی ہے

پھر کیوں کی ہے کال ؟ارحانے اس کی بات سن کر اب ک بار اعتماد کو بحال کرتے ہوئے پوچھا

یہ کہنے کے لیے کہ نہ مت کیجیے گا ہمیشہ کی طرح

ازیان کی بات کا مطلب سمجھ کر ارحا غصہ سے گویا ہوئی ی

دیکھا آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں

ارے ارے میں مذاق کر رہا ہوں ازیان نے مسکراہٹ روکتے ہوئے سنجیدگی سے کہا

دیکھو ارحا! جو کچھ آپ نے کیا وہ سب نادانی تھی یا یوں کہہ لیں کے یہ ہمارے معاشرے کا بہت بڑا المیہ بن چکا ہے کے غریب لڑکیاں چاہے وہ کتنی ہی قابل کیوں نہ ہوں اپنی غریبی کو اپنی کمتری سمجھنے لگ جاتی ہیں پھر یونیورسٹیز اور کالجز میں آئی ی اونچے طبقے والی لڑکیاں اپنے سے نچلے گھرانے والے لڑکیوں کو اس قسم کے خرافات میں مبتلا کر کے مزید احساسِ کمتری کا احساس دلاتی ہیں

مگر آپ آج یہ بات جان لو کے مجھے نہ تو آپ کی غریبی سے کوئی ی لینا دینا ہے اور نہ ہی میں اتنا حسن پرست ہوں کے آپ کی خوبصورتی کے پیچھے مر مٹا, جاننا چاہیں گی کے مجھے آپ میں کیا اچھا لگا تھا؟

ارحا جو اس کی باتوں کے سحر میں جکڑی ہوئی ی تھی جھٹ سے ہوش میں آئی ی اور کہا

جی

مجھے آپ کا ارد گرد سے بے نیاز ہونا پسند آیا تھا, سحر زدہ شخصیت جو بناوٹ سے پاک ہو

جسے دیکھتے ہی کوئی ی پہلی نظر میں ہی دل ہار جائی ے جیسے میں ہار گیا ازیان نے فرطِ

جذبات سے کہا

ازیان کی جانب سے ایسا اظہار سن کر ارحا شرما گئ ی

اچھا اب میں جاتی ہوں اندر, ارحا نے جان چھڑانے کے لیے جلدی سے بات بنائی ی

ضرور ضرور, پہلے بات تو سن لیں پوری

جی بولیں,, ارحا نے جلدی سے کہا

میں آپ کی دوست کا دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے ہمارا اتنا ساتھ دیا

آپ بھی کیجیے گا ان کا شکریہ کافی عقلمند ہیں آپ کی دوست ان کی وجہ سے ہی یہ رشتہ

آج ہاتھ سے جاتے جاتے بچا

ہے

ازیان کی بات پر ارحا کھل کر مسکرائی ی اور فارحہ کی اچھی سی خبر لینے کے بعد شکریہ ادا

کرنے کا سوچا

ارحا آجاؤ اب ردا نے کمرے میں قدم رکھے تو ارحا نے جھٹ سے اللہ حافظ کہہ کر ردا کو فون پکڑایا اور تیار ہونے کے لیے کپڑے نکالنے لگی

ساتھ ہی ساتھ وہ دل میں اپنی بیوقوفی پر ہنس رہی تھی کے اگر واقعی فارحہ ردا کو سب سچ نہ بتاتی تو آج اتنا بہترین رشتہ اصل میں ہاتھ سے جاتا........

****

❤️ختم شدہ❤️

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ

کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین